سوال

(394)خطبہ جمعہ کےلیے مقامی زبان کا استعمال

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

چکوال سے اسامہ ہارون لکھتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور سلف صالحین سے خطبہ جمعہ صرف عربی زبان میں دیناثابت ہے اس عمل کے باوجود ہم اپنی زبان میں خطبہ جمعہ دیتے ہیں جبکہ نماز عربی میں ادا کی جاتی ہے خطبہ جمعہ کے متعلق یہ تبدیلی کس دلیل سے ثابت ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حضرت جابر سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور سلف کے خطبہ جمعہ کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ آپ جمعہ کے دوخطبے ارشاد فرماتے دونوں کے درمیان بیٹھتے قرآن کریم کی تلاوت کرتے اور لوگوں کو نصیحت کرتے ۔ (صحیح مسلم : حدیث نمبر1995)

اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ خطبہ جمعہ میں تلاوت قرآن کے ساتھ ساتھ لوگوں کو وعظ و نصیحت کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا امام نووی رحمة اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ اس حدیث میں امام شافعی کے موقف کی تائید ہے کہ خطبہ جمعہ میں تلاوت قرآن اور لوگوں کو وعظ وارشاد بنیادی شرط ہے ۔ (شرح نووی :150 طبع ہند)

مزید لکھتے ہیں کہ امام شافعی رحمة اللہ علیہ کے نزدیک خطبہ جمعہ میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام اور لوگوں کو وعظ و نصیحت کرنا ضروری ہے ۔ (حوالہ مذکورہ)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے خطبہ جمعہ کی کیفیت بایں الفاظ بیان کرتے ہیں کہ گویا آپ کسی لشکر کو آنے والے خطرات سے خبر دار کر رہے ہیں ، (صحیح مسلم :کتاب الجمعہ)

ان ہر دو روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ خطبہ جمعہ لوگوں کا احکام شریعت سے آگاہ کرنے اور انہیں وعظ و نصیحت کرنے کےلیے ہوتا ہے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مخاطبین اہل زبان عرب لوگ تھے اس لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں عربی میں وعظ و نصیحت فرماتے تھے ارشاد باری تعالیٰ ہے :"کہ ہم نے اپنا پیغام دینے کےلیے جب کوئی رسول بھیجا تو اس نے اپنی قوم ہی کی زبان میں پیغام دیا ہے تاکہ وہ انہیں اچھی طرح کھول کر بات سمجھائے ۔ (14/ابراہیم علیہ السلام :4)

اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں تلقین و تعلیم اور تفہیم وتبیین کی اہمیت زیادہ ہے جس کےلیے ضروری تھا کہ قوم کو اسی زبان میں پیغام پہنچایا جائے جسے وہ سمجھتی ہے

اس لیے ہم اہل زبان اپنی زبان میں خطبہ دیتے ہیں تاکہ خطبہ کا مقصد فوت نہ ہو اور خطبہ کے لیے آنے والے سامعین احکام و مسائل سے آگاہ ہوں البتہ نماز کے کلمات مخصوص ہیں اور اس میں کسی دوسرے کو وعظ و نصیحت مقصود نہیں ہوتی اس بنا پر تمام دنیا میں نماز ایک ہی زبان میں یعنی عربی میں ادا کی جاتی ہے جبکہ خطبہ میں مختلف موضوعات ہوتے ہیں اس سے مراد لوگوں کو احکام شریعت سے آگاہ کرنا ہوتا ہے اس لیے سامعین کی بان میں خطبہ دیا جا سکتا ہے ہمارے خطبا حضرات کو چاہیے کہ وہ دوسرے خطبہ میں بھی لوگوں کو وعظ ارشاد کیا کریں اسے خالص عربی میں ادا کرنے کا چنداں فائدہ نہیں ہے۔ (واللہ اعلم باصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:407